بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

+91 9868990544
+91 11 23317729

Jamiat Ulama-i-Hind

1-BAHADUR SHAH ZAFAR MARG, NEW DELHI- 110 002
E-mail : info@jamiat.org.in • URL : www.jamiat.org.in

جمعیۃ علماء الہند

پریس ریلیز

برائے اشاعت

دین وایمان کے تحفظ کے لیے مکاتب کا قیام ناگزیر

مرکزی دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

پہلے مرحلے میں دس ہزار منظّم مکاتب کے قیام کی منظوری۔ باہمی تعاون کے لیے جمعیۃ کے پانچوں زون میں جمعیۃ علماء، جماعت تبلیغ اور مدارس اسلامیہ کے ذمہ داروں کے مشترکہ اجتماعات کا فیصلہ

نئی دہلی ۔۴؍اگست ۲۰۲۳ء : آج مرکزی دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس زیر صدارت حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند وصدر مرکزی دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند بمقام مدنی ہال ا۔ بہادر شاہ ظفر مارگ نئی دہلی ۔۲ منعقد ہوا۔ بورڈ کے ناظم عمومی ونائب امیر الہند حضرت مفتی سید محمد سلمان صاحب منصور پوری نے عرض حال پیش کیا۔

اپنے صدارتی کلمات میں مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی نے کہا کہ ہم ایک ایسے دوراہے پر ہیں جہاں ایمان کے دشمن ہمارے دروازوں پر کھڑے ہیں، ان کے فتنوں کے نشانے پر خاص طور پر ہماری نئی نسل ہے۔ ایسے وقت میں اپنے نونہالوں اور نوجوانوں کو ان فتنوں سے بچانا، انہیں علم وحکمت سے آراستہ کرنا اور ان کے دلوں میں ایمان کی اہمیت بیٹھانا تمام مسلمانوں کا فریضہ ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ ہم ان کے دین کی بنیاد کو مضبوط کرنے اور امت کے مستقبل کے تحفظ کے لیے فوری اقدام کریں۔ ہماری ادنیٰ سی غفلت ہمیں گہری کھائی میں ڈال دے گی۔ ایسے وقت میں ہم ملت کے باشعور افراد، دانشوروں اور مدارس اسلامیہ کے ذمہ داروں کو خاص طور پر متوجہ کرتے ہیں کہ منظّم دینی مکاتب کی تحریک کو فروغ دیں، نیز لڑکیوں کی دینی تعلیم وتربیت کو خصوصی ہدف بنائیں اور ہر مسلم آبادی میں دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند کے اشتراک وتعاون سے ایک ٹھوس اور پائیدار نظام قائم کریں۔

صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ ہمارے اکابر رحمہم اللہ نے دینی مکاتب کو ہمارے لیے آکسیجن قرار دیا تھا، لہٰذا درپیش چیلنجوں کے مدنظر یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے گھر کے ایک ایک بچے کو مکتب میں بھیجیں اور مکاتب کے قیام وانتظام میں تعاون کریں۔ آج کے بحرانی دور میں اگر علماء اس باگ ڈور کو نہیں سنبھالیں تو اس ملک میں اسلام اور ایمان کا محافظ کون ہوگا؟ مولانا مدنی نے بتایا کہ دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ملک بھر میں اگلے تیرہ ماہ میں دس ہزار منظّم مکتب قائم کیے جائیں گے۔ اس سلسلے میں ملک کے سبھی دینی اداروں: مدارس اسلامیہ، جماعت تبلیغ اور جمعیۃ علماء کے صوبائی وضلعی ذمہ داران سے تعاون کی گزارش کی گئی ہے۔ دینی تعلیمی بورڈ ان مکاتب کے معلم اور نگراں کی تربیت کا نظم کرے گا اور ان دینی اداروں کے تعاون سے ان شاء اللہ اسے اپنے عزائم میں کامیابی ملے گی۔ مولانا مدنی نے کہا کہ آج ہم جن چیلنجوں کا سامنا کر رہے ہیں، ان پر صرف اتحاد اور مخلصانہ لگن کے ذریعے ہی قابو پایا جاسکتا ہے۔ اس لیے اپنے مکاتب کو اسلامی تعلیم کے متحرک مراکز بنانے کے لیے، غیر متزلزل عزم کے ساتھ، شب وروز کام کرنے کی اپیل کی جاتی ہے۔

آج کے دینی تعلیمی بورڈ کے مرکزی اجلاس میں منظّم مکاتب کے قیام کو ترجیحی حیثیت دینے کے ساتھ یہ طے ہوا کہ جمعیۃ علماء ہند کے ذریعہ قائم کردہ پانچ زونوں میں مدارس اسلامیہ، جمعیۃ علماء اور دعوت وتبلیغ کے ذمہ داروں کا اجتماع منعقد ہوگا تاکہ منظّم مکاتب کے قیام میں مدارس اسلامیہ کی مکمل مدد حاصل کی جائے، ان اجتماعات میں لڑکیوں کے مدارس کے ذمہ داروں کو بھی بلایا جائے گا تاکہ بچیوں کے مکاتب کے امکانات کا بھی جائزہ

لیا جاسکے۔ اس کے علاوہ مدارس میں زیر تعلیم آخری درجہ کے طلبہ کا سال کے اخیر میں صوبہ وار اجتماع کیا جائے گا تا کہ ان کے دلوں میں مکتب میں خدمت کی اہمیت راسخ کی جائے۔ منظّم مکاتب کے نظام کو مسجد مسجد پہنچانے کے لیے ریاستی دینی تعلیمی بورڈ کے ذمہ داران کو ہدایت دی گئی کہ وہ جمعیۃ علماء کے ذمہ داروں کے تعاون سے مساجد کا سروے کریں اور ایک مرتب ڈیٹا تیار کریں۔

ایک اہم فیصلے میں مجلس عاملہ نے نصاب تعلیم کے لیے ریسرچ اینڈ ڈیولپ مینٹ شعبہ قائم کرنے کی منظوری دی، جس کے ذمہ دار مولانا شمس الدین بجلی ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء کرناٹک ہوں گے۔ اس شعبہ کے تحت (ا) تعلیم بالغان کا نصاب (اردو و انگریزی) میں اور بچوں کے لیے اردو املاء میں ''تحریر سیکھئے'' کے عنوان سے کتابچہ مرتب ہوا ہے، جن کو بھی منظور کیا گیا، نیز 'دینی تعلیمات' کے بنگالی اور تمل ترجمہ کا اجرا کیا گیا۔

دینی تعلیمی بورڈ کے ورکنگ گروپ میں خالی جگہوں کو پر کرنے کے مقصد سے مولانا قاری شوکت علی صاحب مہتمم مدرسہ اعزاز العلوم ویٹ، مولانا حکیم الدین صاحب قاسمی ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند اور حافظ سید عاصم عبداللہ صاحب جنرل سکریٹری دینی تعلیمی بورڈ صوبہ کرناٹک کو شامل کیا گیا۔ جمعیۃ علماء ہند کے زون نمبر۔۲ میں دینی تعلیمی بورڈ کا کنو ینر حضرت مولانا مفتی محمود باڈولی کو مقرر کیا گیا۔ دینی تعلیمی بورڈ کے نظام کو مزید فعال و متحرک بنانے کے لیے مفتی سید محمد عفان صاحب منصور پوری کو معاون ناظم عمومی، مولانا خالد صاحب گیاوی اور مولانا شعیب صاحب قاسمی کو ناظم دینی تعلیمی بورڈ نامزد کیا گیا۔ دینی تعلیمی بورڈ کا سالانہ بجٹ ایک کروڑ سے بڑھا کر دو کروڑ روپے کر دیا گیا۔ اخیر میں اجلاس میں موجود ریاستی ذمہ داروں سے منظّم مکتب کے قیام سے متعلق عزائم لئے گئے، سبھی ریاستوں نے منظّم مکتب کا حسب استطاعت وعدہ کیا۔

اجلاس صدر دینی تعلیمی بورڈ مفتی ابوالقاسم نعمانی صاحب کی دعاء پر ختم ہوا، اجلاس کے شروع میں مولانا محمد خالد گیاوی ناظم دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند نے بورڈ کی کارگزاریوں کی ایک جامع رپورٹ پیش کی۔

مجلس عاملہ میں صدر اجلاس و ناظم عمومی مرکزی دینی تعلیمی بورڈ کے علاوہ مولانا محمود اسعد مدنی صدر جمعیۃ علماء ہند، مولانا رحمت اللہ میر کشمیری رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند، مفتی محمود باڈولی گجرات، مولانا قاری شوکت علی ویٹ، مفتی عبداللہ معروفی استاذ تخصص فی الحدیث دارالعلوم دیوبند، مولانا شوکت علی بستوی ناظم عمومی رابطہ مدارس عربیہ دارالعلوم دیوبند، مولانا حکیم الدین قاسمی ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند، مولانا نیاز احمد فاروقی ، پروفیسر محمد نعمان شاہ جہاں پور، مولانا عبدالقادر آسام، مولانا مفتی محمد عفان منصور پوری امروہہ، مولانا محبوب حسن آسام، مفتی جمیل الرحمٰن پرتاپ گڑھ، مفتی عبدالمومن تری پورہ، مولانا مفتی روشن اکولہ، مولانا ابراہیم شولہ پوری، مولانا رضوان قاسمی پٹنہ، مفتی شمس الدین بجلی، حافظ سید عاصم عبداللہ کرناٹک، مولانا صہیب و مولانا ابوالحسن یعقوب تامل ناڈو، مولانا عبداللہ خالد سہارن پور، مولانا امداد الاسلام بنگال، مولانا داؤد امینی دہلی، قاری عبدالسمیع دہلی، مولانا نعمت اللہ قاسمی جھارکھنڈ، مولانا خالد گیاوی وغیرہ شریک ہوئے۔

مدیر محترم اس پریس ریلیز کو شائع فرما کر شکرگزار کریں۔

جاری کردہ

نیاز احمد فاروقی سکریٹری جمعیۃ علماء ہند

سکریٹری جمعیۃ علماء ہند

9312228470